MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر (3)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 102

سوال 1: سورۃ الاعراف کا تعارف اور اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: (الف) سورۃ الاعراف کا تعارف:

1۔ **وجہ تسمیہ:** اس سورت میں اصحاب اعراف کا تذکرہ کیا گیا ہے، اسلئے اس سورت کو سورۃ الاعراف کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو جہنم سے تو نجات پا گئے مگر ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے لیکن اسکے امیدوار ہیں کہ وہ بھی جنت میں داخل ہو جائیں، ان لوگوں کو اصحاب الاعراف کہا جاتا ہے۔

2۔ **مکی سورت:** کلمات کے لحاظ سے یہ سب سے بڑی مکی سورت ہے جو مکی دور کے آخر میں نازل ہوئی۔

3۔ **ترتیب نزولی:** یہ سورت نزول کے اعتبار سے 39 نمبر پر ہے۔

4۔ **ترتیب جمعی:** یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے ساتویں نمبر پر ہے

5۔ **کل رکوع و کل آیات:** اس سورت میں کل 24 رکوع اور کل 206 آیات مبارکہ ہیں۔

(ب) سورۃ الاعراف کے اہم موضوعات: سورۃ الاعراف کے اہم موضوعات درجہ ذیل ہیں:

1۔ تاریخ انسانی کا بیان (یعنی تخلیق آدمؑ)

2۔ حرام چیزیں مثلاً فحاشی، برائی، ہر قسم گناہ، ظلم و شرک کا بیان

3۔ چھ انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت لوطؑ، حضرت شعیبؑ اور حضرت موسیٰ علیہم السلام

4۔ نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے کا بیان

5۔ آپ ﷺ کا ادب و احترام کا بیان

6۔ آپ ﷺ کے لائے ہوئے نظام پر عمل پیرا ہونا

7۔ میثاق ازل کا بیان

8۔ تلاوت قرآن کے آداب و برکات کا ذکر اور

9۔ ذکر الٰہی میں میانہ روی اختیار کرنے کا ذکر ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ

سورۃ نمبر: 7، کل آیات: 102 تا 1 — بامحاورہ ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۝1 كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ (یہ) کتاب ہے (جو) آپ کی طرف نازل فرمائی گئی ہے تو اس کی وجہ سے آپ کے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝2 اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

(یہ اسلئے نازل کی گئی) تاکہ آپ اسکے ذریعہ ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کیلئے نصیحت ہے۔ اسکی پیروی کرو جو کچھ تمہاری طرف نازل

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ط قَلِيْلًا مَّا

کیا گیا ہے تمہارے رب کی طرف سے اور اسکو چھوڑ کر دوسرے حاکموں کی پیروی نہ کرو تم لوگ بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ۝3 وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہم نے اُنہیں برباد کر دیا تو رات کے وقت اُن پر ہمارا عذاب آیا یا

هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝4 فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔ تو جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اُن کی یہی پکار تھی کہ وہ

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝5 فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ

کہنے لگے بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ تو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور

لَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝6 فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔ پھر ہم ضرور اپنے علم سے انہیں سب کچھ بیان کر دیں گے اور ہم

غَآئِبِيْنَ ۝7 وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ج فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

غائب نہیں تھے۔ اور (اعمال کا) تولنا اُس روز برحق ہے لہٰذا جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝8 وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

الَّذِينَ خَسِرُوٓا اَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُونَ ۝۹ وَ
جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کیا کرتے تھے۔ اور
لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۱۰
یقیناً ہم نے ہی تمہیں زمین میں آباد کیا اور اِس میں ہم نے تمہارے لیے سامانِ زندگی فراہم کیا (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

نوٹ: اس سورت کی آیات ۱۱ تا ۲۷ مطالعہ قرآن حکیم برائے جماعت ششم میں حضرت آدم علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

وَاِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ
اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا اور اللہ نے ہمیں اسکا حکم دیا ہے
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۸
آپ فرما دیجیے بیشک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں کرتے ہو جو تم نہیں جانتے۔
قُلْ اَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
آپ فرما دیجیے میرے رب نے عدل کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا (قبلہ کی طرف) کرو
وَّادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُودُونَ ۝۲۹ ؕ
اور اسی کی عبادت کرو اس کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے، جس طرح اس نے تمہیں پہلے پیدا فرمایا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔
فَرِيقًا هَدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
ایک گروہ کو (اللہ نے) ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ اُن پر گمراہی لازم ہو گئی، بیشک انہوں نے
الشَّيٰطِينَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝۳۰
شیاطین کو مددگار بنا لیا اللہ کو چھوڑ کر اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔
يٰبَنِيٓ اٰدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوا وَاشْرَبُوا
اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ اور پیو
وَلَا تُسْرِفُوا ۚ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝۳۱ ؏ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ
اور حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ آپ فرما دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا
الَّتِيٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ
جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا فرمائی اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں (کس نے حرام کی ہیں؟) آپ فرما دیجیے یہ چیزیں اس

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
دنیا کی زندگی میں بھی مومنوں کیلئے ہیں روزِ قیامت تو خالص انہی کیلئے ہوں گی، اسی طرح ہم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بیشک میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
حرام کیا ہے چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی اور (حرام کر دیا) گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور یہ کہ تم اللہ کیساتھ (اسکی چیز کو) شریک ٹھہراؤ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا
جس کیلئے (اللہ نے) کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرو جو تم
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
نہیں جانتے۔ اور ہر اُمت کیلئے ایک وقت مقرر ہے تو جب اُن کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
تمہارے سامنے میری آیات بیان کریں تو جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو اُن کیلئے نہ کوئی خوف ہے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبر کیا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
وہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ تو اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۗ
اللہ پر جھوٹ باندھے یا اُسکی آیات کو جھٹلائے یا ایسے لوگوں کو اُن کے نصیب میں لکھا ہوا پہنچ کر رہے گا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا
یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے وہ اُن کی جانیں نکالیں گے (تو فرشتے) کہیں گے کہ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اللہ کے سوا جنکی تم عبادت کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے خلاف گواہی دینگے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

أَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کہ بیشک وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا اُن امتوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ جو

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ

جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں آگ میں جب بھی کوئی اُمت داخل ہوگی تو وہ دوسری اُمت پر لعنت بھیجے گی

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

یہاں تک کہ جب سب لوگ اس میں اکٹھے ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے متعلق کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ

انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا پس ان کو آگ کا دگنا عذاب دے (اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

دگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔ اور پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے پس تمہیں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے تو چکھو عذاب کا مزہ اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ

بیشک جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبر کیا اُن کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰي يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ

اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ

اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم کا بچھونا ہوگا اور اُن کے

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے یہی لوگ جنت والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور اُن کے سینوں میں جو رنجش تھی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ

وہ ہم نکال لیں گے اُن (محلات) کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے

هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ

ہمیں اِس (جنت کے مقام) کی راہ دکھائی اور ہم راہ پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ عطا فرماتا یقیناً ہمارے

رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	

رب کے رسول حق کیساتھ آئے تھے اور اُنہیں پکار کر کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ قَدْ

اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور جنت والے آگ والوں کو پکاریں گے کہ یقیناً

وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا

ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچا پا لیا تو کیا تم نے بھی اس وعدہ کو سچا پایا جو تمہارے رب نے کیا تھا

قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ

وہ کہیں گے ہاں! پھر اُن کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا		

وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اُس میں ٹیڑھ تلاش کرتے تھے

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَعَلَى	الْاَعْرَافِ		

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ اور ان دونوں (جنتیوں اور جہنمیوں) کے درمیان پردہ ہو گا اور اعراف پر

رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	

کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو اُن کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنت والوں کو پکاریں گے کہ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَاِذَا	صُرِفَتْ	

تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اُس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُس کی امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ	اَصْحٰبِ	النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

نگاہیں آگ والوں کیطرف پھیری جائیں گی (تو) وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ			

اور اعراف والے پکاریں گے اُن (جہنمیوں) کو جنہیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ۝ اَهٰٓؤُلَآءِ

وہ کہیں گے تمہیں تمہاری جماعت نے فائدہ نہ پہنچایا اور نہ اس (مال واسباب) نے جس پر تم تکبر کیا کرتے تھے۔ کیا یہ (جنتی) ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ

جنکے بارے میں تم قسمیں اٹھاتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کریگا (انہیں یہ فرما دیا گیا) کہ جنت میں داخل ہو جاؤ

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ اور آگ والے جنت والوں کو پکاریں گے

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا

کہ تھوڑا سا پانی ہم پر بہا دو یا اس رزق میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمہیں دیا ہے (جنتی) کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل

وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ

اور اور تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا تھا تو آج ہم انہیں (اسی طرح) نظر انداز کر دینگے

كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

جیسے انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جس طرح وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم انکے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۝

ایک کتاب لائے تھے جسے ہم نے اپنے علم کی بنیاد پر واضح کر دیا تھا (وہ) ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

کیا وہ انجام کا انتظار کر رہے ہیں جس دن اس کا انجام سامنے آ جائے گا جنہوں نے اسے پہلے بھلا رکھا تھا وہ کہیں گے

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

یقیناً ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے تو کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

جو ہمارے لیے سفارش کریں یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس کے برعکس عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝ اِنَّ

یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ان سے گم ہوگئے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ بیشک

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا وہ دن کو رات سے ڈھانپ لیتا ہے (دن) تیزی سے اُس کے پیچھے آتا ہے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا فرمائے) جو اُسکے حکم کے تابع ہیں آگاہ ہو جاؤ! پیدا فرمانا اور حکم فرمانا اسی کیلئے (خاص) ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً

بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے دعا مانگو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

بیشک وہ (اللہ) حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۝

اور اس (اللہ) کو خوف اور امید سے پکارو بیشک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

اور وہ (اللہ ہی ہے) جو ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

حَتّٰى اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اُٹھا لاتی ہیں (تو) ہم اُس (بادل) کو مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى

پھر ہم اُس سے پانی نازل فرماتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور عمدہ (زرخیز) زمین سے اس کی کھیتی اس کے رب کے حکم سے نکلتی ہے

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ۝

اور جو (زمین) خراب ہے اسکی پیداوار ناقص ہی ہوتی ہے اسی طرح ہم پھیر پھیر کر آیات بیان کرتے ہیں اُن کیلئے جو شکر کرتے ہیں۔

نوٹ: اس سورت کی آیات ۵۹ تا ۹۳ مطالعہ قرآن حکیم برائے جماعت ششم میں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام اور حضرت

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

شعیب علیہ السلام کے قصوں میں دی گئی ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو اس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا

گڑگڑائیں۔ پھر ہم نے ان کی بدحالی کو خوشحالی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

یہ تکلیف اور راحت تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچی ہے پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

خبر بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو یقیناً ہم ان پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۝٩٦

آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ۝

تو کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آپہنچے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ

یا کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ وہ

يَلْعَبُوْنَ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ

کھیل رہے ہوں؟ تو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں

اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ

جو خسارہ پانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں کیلئے واضح نہیں ہوئی جو وہاں کے لوگوں (کے ہلاک ہونے) کے بعد زمین کے وارث ہوئے

اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

(یہ بات) کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا

تو وہ سن ہی نہ سکیں۔ یہ (وہ) بستیاں ہیں جن کے حالات ہم آپ سے بیان کررہے ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

اور یقیناً ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے

بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا

جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند نہ پایا

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِيْ صَدْرِكَ	آپکے سینے میں	مَّا تَذَكَّرُوْنَ	تم نصیحت قبول کرتے ہو
فَلَنَسْــَٔـلَنَّ	سو ہم ضرور پوچھیں گے	الْمُفْلِحُوْنَ	کامیاب ہونے والے
مَّا تَشْكُرُوْنَ	تم شکر ادا کرتے ہو	بِالْقِسْطِ	عدل و انصاف کا
مُّهْتَدُوْنَ	ہدایت یافتہ	الْمُسْرِفِيْنَ	فضول خرچی کرنیوالوں
وَالطَّيِّبٰتِ	اور لذیذ پاکیزہ	يَحْزَنُوْنَ	وہ غمگین ہونگے
اَصْحٰبُ النَّارِ	دوزخی	خٰلِدُوْنَ	ہمیشہ رہنے والے ہیں
تَدْعُوْنَ	عبادت کرتے	شَهِدُوْا	گواہی دیں گے
ضِعْفًا	دگنا عذاب	مِنْ فَضْلٍ	کوئی فضیلت
وَاسْتَكْبَرُوْا	اور تکبر کیا	الْجَمَلُ	اونٹ
لَا نُكَلِّفُ	ہم تکلیف نہیں دیتے	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	انکے سینوں میں
مُؤَذِّنٌ	اعلان کرنیوالا	الْمَآءِ	پانی
يَجْحَدُوْنَ	انکار کیا کرتے	شُفَعَآءَ	سفارشی
الْمُعْتَدِيْنَ	حد سے بڑھنے والوں (کو)	الْمُحْسِنِيْنَ	نیکوکاروں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۱۰ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمت زمین میں رہنے اور رزق کی یاد دلائی گئی ہے۔

۲۔ آیت ۳۱ میں نماز کے حوالے سے زینت یعنی لباس کی تلقین کی گئی ہے۔

۳۔ آیت ۳۵ میں قیامت کے دن خوف اور غم سے محفوظ رہنے والوں کی صفات پرہیزگاری اور اپنی اصلاح بیان کی گئی ہیں۔

۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والے اور تکبر کرنے والے جنت میں نہیں جاسکتے اس کے لیے آیت ۴۰ میں اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہونے کی مثال دی گئی ہے۔

۵۔ آیت ۵۱ کی روشنی میں روزِ قیامت اللہ سبحانہ وتعالیٰ قیامت کی ملاقات بھلا دینے والے لوگوں کو نظر انداز کر دے گا۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: سورۃ الاعراف کے پہلے رکوع میں کن لوگوں سے سوال کیے جانے کا ذکر ہے؟ ان لوگوں اور سوالات کی وضاحت کریں۔

جواب: سورۃ الاعراف کے پہلے رکوع میں لوگوں سے سوالات کی وضاحت:

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ

ترجمہ: "تو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔"

تشریح: قیامت کے روز اُمتوں سے سوال کیا جائے گا کہ ہم نے تمہارے پاس اپنے رسول اور کتابیں بھیجی تھیں، تم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اور رسولوں سے پوچھا جائے گا کہ جو پیغام رسالت اور احکامِ الٰہیہ دے کر ہم نے آپ کو بھیجا تھا وہ آپ حضرات نے اپنی اپنی اُمتوں کو پہنچا دیے یا نہیں؟

حدیث شریف-1: مسند احمد کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اللہ تعالیٰ مجھ سے دریافت فرمادیں گے کہ کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں کو پہنچا دیا اور میں جواب میں عرض کروں گا کہ میں نے پہنچا دیا۔ اس لیے اب تم سب اس کا اہتمام کرو کہ جو لوگ حاضر ہیں وہ غائبین تک میرا پیغام پہنچا دیں۔

حدیث شریف-2: صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں لوگوں سے سوال کیا کہ قیامت کے روز تم لوگوں سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا کہ میں نے تم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا یا نہیں؟ یعنی اُس وقت تم اس کے جواب میں کیا کہو گے؟ سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، ہم کہیں گے کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم تک پہنچا دیا اور امانتِ خداوندی کا حق ادا کر دیا اور اُمت کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کیا۔ یہ سُن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یااللہ! تم گواہ رہو۔

سوال 2: پانچویں رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ قیامت کے دن بالآخر اصحاب الاعراف کا کیا انجام ہو گا؟

جواب: اصحاب الاعراف کون لوگ ہیں؟ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو جہنم سے تو نجات پا گئے مگر ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے لیکن اس کے امیدوار ہیں کہ وہ بھی جنت میں داخل ہو جائیں، ان لوگوں کو اصحاب الاعراف کہا جاتا ہے۔

جنت اور دوزخ کے درمیان ایک حصار حائل کیا جائے گا۔ سورۃ الاعراف میں لفظ حجاب سے وہی حصار مراد ہے جس کو سورۃ الحدید کی آیت میں لفظ سور سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس حصار کے بالائی حصّے کا نام اعراف ہے۔ اس مقام پر کچھ لوگ ہوں گے جو جنت و دوزخ دونوں طرف کے حالات کو دیکھ رہے ہوں گے اور دونوں طرف رہنے والوں سے مکالمات اور سوال و جواب کریں گے۔

اصحاب الاعراف کا انجام: رسول اللہ ﷺ سے اہل اعراف کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی نیکیاں اور بُرائیاں برابر ہوں گی۔ اس لیے جہنم سے تو نجات ہو گئی مگر جنت میں ابھی داخل نہیں ہوئے۔ ان کو اس مقام اعراف پر روک لیا گیا یہاں تک کہ تمام اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کا حساب اور فیصلہ ہو جانے کے بعد ان کا فیصلہ کیا جائے گا اور بالآخر ان

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کی مغفرت ہو جائے گی اور جنت میں داخل کر دیے جائیں گے۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ اعراف کا سوال جواب اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ دونوں کے ساتھ ہو چکے گا اس وقت رب العالمین اہلِ دوزخ کو خطاب کر کے یہ حکمات اہلِ اعراف کے بارے میں فرمائیں گے کہ تم لوگ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ان کی مغفرت نہ ہوگی اور ان پر کوئی رحمت نہ ہوگی۔ سو اب دیکھو ہماری رحمت اور اس کے ساتھ اہلِ اعراف کو خطاب ہوگا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

سوال 3: چھٹے رکوع میں اہلِ جہنم کی اہلِ جنت سے کس فریاد کا ذکر کیا گیا ہے نیز اہلِ جنت ان کی فریاد کا کیا جواب دیں گے؟

جواب: اہلِ جہنم کی اہلِ جنت سے فریاد اور اہلِ جنت کا ان کو جواب:

اہلِ جہنم، جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہم بھوک پیاس اور گرمی سے بے دم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے۔ اہلِ جنت جواب میں کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں یعنی کھانے اور پانی کو کافروں پر حرام کر رکھا ہے۔

سوال 4: ساتویں رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دُعا مانگنے کے کیا آداب سکھائے گئے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کے آداب:

سورۃ الاعراف کے ساتویں رکوع کی روشنی میں دُعا مانگنے کے آداب درج ذیل ہیں:

1۔ **عاجزی و انکساری سے دُعا کرنا:** اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے وقت عاجزی و انکساری کا اظہار کرنا چاہیے یا دوسرے لفظوں میں عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے رب سے دُعا مانگا کرو۔

2۔ **خفیہ اور آہستہ دُعا مانگنا:** اللہ تعالیٰ سے دُعا خفیہ اور آہستہ مانگنا چاہیے۔ خود اللہ تعالیٰ نے ایک مرد صالح کی دُعا کا ذکر ان الفاظ سے فرمایا: اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا۝ یعنی جب انہوں نے رب کو پکارا آہستہ آواز سے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو آہستہ آواز سے دُعا مانگنے کی کیفیت پسند ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 5: بارھویں رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اس میں ایمان اور تقویٰ کے کیا نتائج بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: ایمان اور تقویٰ کے نتائج: سورۃ الاعراف کے بارہویں رکوع کی روشنی میں ایمان اور تقویٰ کے یہ نتائج بیان کیے گئے ہیں کہ جو قومیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لے آتی ہیں اور تقویٰ اختیار کرتی ہیں تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ آسمان وزمین کی برکتیں کھول دیتا ہے۔ آسمان سے بارانِ رحمت نازل فرماتا ہے اور زمین سے پیداوار عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایمان دار اور تقویٰ دار لوگوں کا رزق کشادہ کر دیتا ہے۔ ان کی زندگی، مال و دولت، صحت اور اولاد میں برکت پیدا فرماتا ہے۔

سوال 3: بے حیائی کی مذمت قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں۔ اور اس سے بچنے کے حوالے سے تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: جس معاشرے میں بے حیائی عام ہو جائے وہاں کسی کی عزت سلامت نہیں رہتی۔ چادر اور چار دیواری کا تحفظ پامال ہو جاتا ہے اور عزت والا شخص اپنی عزت کے بارے میں ہر وقت ایک خوف محسوس کرتا ہے۔ جہاں تک بے حیائی پھیلانے والوں کا تعلق ہے وہ بھی قلبی سکون سے محروم ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ بے حیائی کو پھیلاتے اور رواج دیتے ہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں اذیت ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

بے حیائی کی مذمت میں بعض قرآنی آیات:

1۔ سورۃ النور آیت نمبر 19: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: ”جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔“

2۔ سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝

ترجمہ: ”اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ۔“

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

3۔ سورۃ النحل آیت نمبر 90: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ترجمہ: "اور (اللہ) منع فرماتا ہے بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم و زیادتی سے۔"

4۔ سورۃ الانعام آیت نمبر 151: وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ترجمہ: "اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس مت جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں خواہ پوشیدہ۔"

بے حیائی کی مذمت میں بعض احادیث مبارکہ:

1۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے حیائی جس شے میں ہوتی ہے اسے بدنما کر دیتی ہے اور حیا جس شے میں ہوتی ہے اسے مزین کر دیتی ہے۔

2۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک جس نے فحش و بے حیائی کی باتیں کی اور فحش اور بے حیائی کے کام کیے، اسلام میں کچھ حیثیت نہیں۔ اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔

3۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا کی کمی ناشکری ہے۔

بے حیائی سے بچنے کے بارے میں چند باتیں:

1۔ بے حیائی سے اپنے گھر اور معاشرہ کو بچانے کے لیے سب سے پہلے اسلامی تعلیمات کو عملی معنوں میں اپنانا ہو گا۔

2۔ وہ لباس پہننا چاہیے جو بے حیائی کی جھلک نہ دیں یعنی جسکے دیکھنے سے بے حیائی کا تاثر نہ ملے۔

3۔ گھروں میں ٹیلی ویژن، کیبل، موبائل وغیرہ پر جو تہذیب کے نام پر بے ہودگی اور بے حیائی کا پرچار ہو رہا ہے کم از کم حکومت اس پر پابندی لگا دیں۔

4۔ گھر، سکول، کالج اور یونیورسٹیوں میں بچوں اور طلباء کو حیا کے متعلق قرآن و حدیث کا درس دیا جائے۔

5۔ اسلام نے عورتوں کا جن رشتہ داروں سے پردہ کرنے کا حکم دیا ہے اُس سے لازماً پردہ کیا جائے۔

6۔ آج کل کے جدید دور میں Facebook, Whatasapp اور انٹرنیٹ کے صحیح استعمال کے بارے میں بچوں کو آگاہ کیا جائے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

گھریلو سرگرمی

سوال: سورۃ الاعراف میں جو تفصیلات اصحابِ جنت، اصحابِ اعراف اور اصحابِ جہنم کے بارے میں بیان ہوئی ہیں انہیں نکات کی صورت میں تحریر کریں۔

جواب: 1۔ سورۃ الاعراف میں اصحابِ جنت کے متعلق نکات:

1۔ اہلِ جنت کے سینوں سے رنجش دُور کر دیئے جائیں گے۔
2۔ اہلِ جنت کے محلات کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور اپنے رب کی تعریفیں بیان کریں گے۔
3۔ اہلِ جنت دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ یقیناً ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچا پالیا۔
4۔ اہلِ اعراف، اہلِ جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔

2۔ سورۃ الاعراف میں اصحابِ اعراف کے متعلق نکات:

1۔ اہلِ اعراف، اہلِ جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔
2۔ اہلِ اعراف بھی اُمید رکھتے ہیں کہ اُنہیں بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کر دیں گے۔
3۔ اہلِ اعراف جب دوزخیوں کو دیکھیں گے تو عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔
4۔ اہلِ اعراف والے جہنمیوں سے کہیں گے کہ تمہیں تمہاری جماعت اور مال جس پر تم تکبر کرتے تھے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

3۔ سورۃ الاعراف میں اصحابِ جہنم کے متعلق نکات:

1۔ اہلِ جہنم، جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہم بھوک پیاس اور گرمی سے بے دم ہو گئے ہیں، خدا کے واسطے ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے۔
2۔ اہلِ جہنم کو جنتیوں کی طرف سے یہ جواب ملے گا کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں یعنی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کھانے اور پانی کو کافروں پر حرام کر رکھا ہے۔

سوال: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں لباس کی نمایاں خصوصیات پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: لباس کی تعریف:

لباس عرفِ عام میں لباس یا پوشاک (Clothing) پہناوے کو کہا جاتا ہے۔ مگر ہم لباس کسی بھی ایسی چیز کو کہہ سکتے ہیں جو انسانی جسم کے ڈھانپنے، زیب و زینت اور موسمی اثرات سے بچانے کے کام آئے۔

اللہ تعالیٰ نے لباس کے بارے میں قرآن مجید میں فرمایا:

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

ترجمہ: "اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے اور لباس پرہیزگاری کا وہ سب سے بہتر ہے یہ نشانیاں ہیں اللہ کی قدرت کی تاکہ وہ لوگ غور کریں۔"

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں لباس کی خصوصیات:

1۔ لباس کی پہلی خصوصیت یہ ہونی چاہیے کہ جس سے شرم والے حصوں کو چھپایا جا سکے یعنی جس کے ظاہر ہونے سے انسان شرم محسوس کرے، اس سے مراد "ستر عورت" ہے۔

2۔ لباس ایسا پہننا چاہیے جو شرم و حیا، غیرت و شرافت اور حفاظت کے تقاضوں کو پورا کریں۔

3۔ اسلام کی روشنی میں ہمارے لباس کی یہ خصوصیت ہونی چاہیے جو تکبر و غرور سے پاک ہو یعنی تکبر و غرور والا لباس ہرگز نہ پہنا جائے۔

4۔ اسلامی لباس کی چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ وہ سادہ ہو لیکن پاک ستھرا اور جس کے پہننے سے انسان میں عاجزی پیدا ہو، اور اپنے رب کا شکر ادا کریں۔

5۔ ایسا لباس پہنے جو زینت و جمال والا ہو لیکن اس سے تہذیب و سلیقہ کا اظہار ہو۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 4

قصہ اصحابِ سبت

سوال 1: اصحابِ سبت کون لوگ تھے؟

جواب: اصحابِ سبت کا تعارف:

"یوم السبت" ہفتہ کے دن کو کہتے ہیں۔ اصحابِ سبت سے مراد ہفتہ کے دن کی حرمت کو پامال کرنے والے لوگ ہیں۔

وضاحت: اصحابِ سبت کا تعلق بنی اسرائی (یہود) سے تھا۔ یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا دور ۲۶۰۰ قبل مسیح ہے۔ ان کے لیے بھی جمعہ کا دن عبادت کے لیے مقرر کیا گیا تھا لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور یعنی ۱۸۰۰ قبل مسیح ہی میں انہوں نے ہفتہ کے دن کو مقدس قرار دیئے جانے کا اصرار کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو بہت سمجھایا کہ وہ اپنے غلط اصرار سے باز آجائیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد اُن کی ایک بستی کے بعض لوگوں نے ہفتہ کے دن کے اس قانون کی خلاف ورزی کی اور اس کی حرمت کو توڑا۔ جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں سزا دی اور سب لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا۔ یہ لوگ "اصحابِ سبت" کہلاتے ہیں۔

سوال 2: اصحابِ سبت کہاں آباد تھے؟

جواب: اصحابِ سبت کا محل وقوع:

اصحابِ سبت بحیرہ احمر (Red Sea) کی مشرقی خلیج کے کنارے مدین اور طور پہاڑ کے درمیان ایک بستی "ایلہ" میں آباد تھے۔ یہ بستی اِسی مقام پر واقع تھی جہاں آج کل اسرائیل کی بندرگاہ "ایلات" ہے۔

سوال 3: اصحابِ سبت کی آزمائش اور ان کی حیلہ سازی بیان کریں۔

جواب: اصحابِ سبت کی آزمائش: اصحابِ سبت چونکہ سمندر کے قریب آباد تھے اس لیے ان

www.perfect24u.com